اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۵

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر۔ غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵	۱۴ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ	یوم جمعہ	مطابق ۱۹ نومبر ۱۹۳۷ء	نمبر ۲۷۰

بانی جماعت احمدیہ (علیہ السلام) کی ہتک کرنیوالے مجرم کی بے جا حمایت

(۴)

غلط الزام

مہاشہ کرشن نے اپنے اخبار "پرتاپ" میں جہاں پنڈت شانتی پرکاش کی اس بدزبانی کو بدزبانی قرار نہیں دیا جس کی پاداش میں دو سرکاری عدالتیں اسے جرم میں آئیے ۱۲ ماہ قید سخت کی انتہائی سزا دے چکی ہیں۔ وہاں اس سے بھی بدتر بدگوئی کا حقدار ٹھہراتے ہوئے لکھا ہے:۔

"میرا یہ دعوے ہے۔ کہ پنڈت شانتی پرکاش کی تقریر کا ایک بھی لفظ ایسا نہیں جس پر حرف گیری کی جاسکے۔۔۔۔۔ پنڈت جی اپنی تقریر میں کوئی سخت لفظ بطور جواب استعمال کر دیتے۔ تو مجھے تعجب نہ ہوتا"

کیوں تعجب نہ ہوتا۔ اس لئے کہ

"احمدی اپنی تحریر و تقریر میں آریہ سماجیوں کو کافی اشتعال دلاتے رہتے ہیں۔ وہ پنڈت لیکھرام کو ہمیشہ لیکھو لکھتے اور کہتے ہیں"

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے مہاشہ جی نے یہاں بھی صداقت کا بری طرح خون کیا ہے۔ اور ایک ایسا الزام لگایا ہے۔ جس کا وہ قطعاً کوئی ثبوت نہیں پیش کر سکتے۔ ہم انہیں چیلنج دیتے ہیں۔ کہ آریہ سماجیوں کو کافی اشتعال دلانے کی جو صورت انہوں نے بیان کی ہے۔ اور جس کے متعلق لکھا ہے۔ کہ احمدی ہمیشہ لیکھرام کو لیکھو لکھتے۔ اور کہتے ہیں۔ اس کی گذشتہ ایک سال کی ہزاروں تحریروں اور تقریروں میں سے کوئی ایک ہی مثال پیش کریں۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے۔ اس وقت سے کہ جبکہ پنڈت لیکھرام نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف نہایت ہی گندی تحریریں شائع کیں اور جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف نہایت دل آزار تحریریں چھاپیں آج تک صرف چند بار سے زیادہ لیکھو کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا۔ اور وہ بھی جوابی طور پر۔ اس کے متعلق یہ کہنا کہ احمدی اپنی تحریروں اور تقریروں میں ہمیشہ یہ لفظ استعمال کرتے رہتے ہیں سراسر غلط اور محض جھوٹ ہے۔ اور جو ادعا ہی غلط ہے۔ اس کی بناء پر بدزبانی کرنے کا حق سمجھنا ایسے ہی انسان کا کام ہو سکتا ہے جس نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ رکھی ہو۔

یوں تو آریہ سماجی ضرورت کے موقعہ پر سوامی دیانند جی بانئے آریہ سماج کی بھی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے۔ تھوڑے ہی عرصہ کی بات ہے کہ حیدرآباد دکن میں ایک مشہور آریہ سماجی مناظر نے سناتنی مناظر کی گرفت سے تنگ آکر سوامی جی کی تصویر پر جوتا دے مارا۔ لیکن مہاشہ کرشن جی نے پنڈت لیکھرام کو بہت بڑی اہمیت دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ احمدیوں کے لیکھو کہنے کی وجہ سے آریہ سماجیوں کے دلوں کو سخت چوٹ لگتی ہے۔ اور کافی اشتعال آتا ہے۔ حالانکہ اول تو یہی غلط ہے۔ کہ احمدی پنڈت لیکھرام کو لیکھو کہتے رہتے ہیں۔ دوسرے آریہ سماج کے لٹریچر میں ان کا یہ نام موجود ہے۔ چنانچہ ان کی سوانح عمری ہندی مصنفہ سوامی شردھانند جی کے صفحہ ۲۳ پر لکھا ہے۔ کہ جب پنڈت لیکھرام نے پشاور میں آریہ سماج قائم کی۔ تو "انہیں اس وقت لیکھو کہکر پکارا جاتا تھا"

پس اگر کسی زمانہ گذشتہ میں کسی ضرورت کے ماتحت لیکھو کا لفظ استعمال کیا گیا۔ تو آج اسے نہ تو وجہ اشتعال قرار دیا جاسکتا ہے۔ اور نہ اس کی آڑ لے کر بدزبانی اور دل آزاری کرنے کا کسی کو حق ہو سکتا ہے

عدالتوں کے خلاف ریمارکس

مہاشہ کرشن جی نے سرکاری عدالتوں کے خلاف بھی فیصلہ صادر کیا ہے۔ چنانچہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے فیصلہ کے متعلق تو لکھا ہے۔ کہ "وہ جج کا نہیں بلکہ وکیل کا فیصلہ معلوم ہوتا ہے"۔ اور بالائی عدالت کے متعلق لکھا ہے۔ کہ "سشن جج کا فیصلہ لاپرواہی سے لکھا گیا ہے"۔ جس کے متعلق دلیل یہ دی ہے کہ "انہوں نے لیکھرام کو لیکھراج لکھا ہے گویا انہوں نے صحیح نام تک جاننے کی پرواہ نہیں کی"۔ مگر یہ نہایت ہی چھچھوری اور ادنےٰ قسم کی رائے زنی ہے۔ سشن جج صاحب انگریز ہیں۔ اگر انہوں نے اپنے فیصلہ میں کسی جگہ لیکھرام کو لیکھراج لکھ دیا۔ تو اس سے کونسا اندھیر آگیا۔ اور اس وجہ سے ان کا فیصلہ کیونکر غلط ہو گیا۔ کسی کے نام کا کوئی جزو غلط لکھا جانا معمولی بات ہے۔ اور پھر ایسے انسان کا جسے دنیا سے گزرے کئی سال گزر چکے ہوں۔ اور جسے کوئی ایسی شہرت حاصل نہ ہو۔ جو اب تک عدالتوں میں پائی جاتی ہو۔ مگر مہاشہ کرشن جی کو ڈوبتے ہوئے یہ تنکا ہاتھ آگیا۔ کہ چونکہ سشن جج نے نام ٹھیک نہیں لکھا۔ اس لئے ان کا فیصلہ بھی ٹھیک نہیں ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر عجیب بات ہے۔ کہ مہاشہ جی نے اپنے دوسرے اخبار "پرکاش" کے ۱۴ نومبر کے پرچہ میں "پنڈت شانتی پرکاش جیل میں" کے عنوان سے جو مضمون لکھا ہے۔ اس میں نہ صرف یہ لکھ کر کہ پنڈت مذکور "پچھلے ماہ اس میں آریہ یووک سماج قادیان کے سالانہ جلسہ پر گئے"۔ مقدمہ کی ابتداء سے ہی ناواقفیت کا ثبوت دیا ہے بلکہ مجرم پنڈت شانتی پرکاش کا نام بھی غلط یعنی "پنڈت شانتی سروپ" لکھا ہے۔ اب مہاشہ جی کے قائم کردہ اصل کے ماتحت یہ کہنا درست ہے۔ کہ چونکہ انہوں نے مجرم کا جس کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے انہوں نے زمین و آسمان کے قلابے ملائے ہیں اور جسے انہوں نے اپنا "مانیہ ایڈیٹک" قرار دیا ہے) نام درست نہیں لکھا۔ اس لئے اس کی حمایت میں جو کچھ لکھا ہے وہ غلط ہے:

غرض مہاشہ جی کے مضامین میں ہمیں کوئی ایک بات بھی ایسی نظر نہیں آتی۔ جس میں معقولیت کا کچھ بھی دخل ہو۔ باوجود اس کے وہ یہ مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ پنڈت شانتی پرکاش کو جیل خانہ میں سی کلاس میں نہ رکھا جائے۔ بلکہ بی کلاس دیجائے۔ یہ مطالبہ قطعاً قابل پذیرائی نہیں ہے۔ کیونکہ جرم نہایت سنگین اور بالکل واضح ہے۔ اگر ایسے مجرموں کو جیل میں بی کلاس ملنے لگی۔ تو ایسے فتنہ پردازوں کی بیحد حوصلہ افزائی ہوگی۔ جو مختلف قوموں میں منافرت پھیلا کر ملک کا امن برباد کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں:

مدینۃ المسیح

—— قادیان ۱۷ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی نزلہ و زکام کی شکایت ابھی رفع نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں:

—— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کسی قدر نزلہ کی شکایت ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں:

—— انور احمد و اظہر احمد صاحبزادگان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو کئی روز سے بخار ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے:

—— حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو کئی دن سے پیشاب کی تکلیف اور درد بازو کی شکایت چلی آتی ہے۔ کسی دن زیادہ کسی دن کم احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں:

—— رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ قرآن کریم کا جو درس ہو رہا ہے وہ پہلے دس پاروں کا مولوی غلام احمد صاحب مجاہد ختم کر چکے ہیں اور اب ابو العطاء مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری درس دے رہے ہیں۔ جو بیسویں پارہ تک دیں گے۔ رات کو قادیان کی تمام مساجد میں حافظ صاحبان نماز تراویح پڑھاتے۔ اور قرآن کریم سناتے ہیں۔ مردوں کے علاوہ برعایت پردہ خواتین بھی نماز تراویح میں شریک ہوتی ہیں۔

درخواست ہائے دعا

غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ جناب میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ اولڈ سنٹرل جیل ملتان قریباً چھ ماہ سے بخار اور معدہ کی تکلیف سے بیمار چلے آتے ہیں۔ رشید احمد خاں صاحب آف گوجرانوالہ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب ان سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ فتح محمد صاحب شرما کے مقدمہ کی آئندہ پیشی ۲۲ نومبر کو ہے کامیابی کے لئے دعا کی جائے:

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۷ نومبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

1508	Mikolaj Mikola Esq Poland.
1509	Franciesiek Latamic Esq "
1510	Jozef Kuzatkowski " "
1511	Falerjan Sunisteki " "
1512	Julion Sunisteki " "
1513	Sunil Kumar Chowedry Esq Assam.
1514	م۔ ن۔ م۔ فتح مورخانہ صاحب . . . . . سماٹرا
1515	فاطمہ سارح صاحبہ . . . . "
1516	کینا صاحبہ . . . . . . "

چندہ جلسہ سالانہ کے لئے فوری توجہ کی ضرورت

انتظامات جلسہ سالانہ شروع ہیں۔ جس کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے ظاہر ہے کہ جلسہ سالانہ کا کام کسی صورت میں پیچھے نہیں ڈالا جا سکتا۔ وقت کس قدر کم رہ گیا ہے۔ کہ اس عظیم الشان اجتماع کے انتظامات کے لئے اگر اس چندہ کی طرف فوری توجہ نہ کی گئی۔ تو سخت مشکلات کا احتمال ہے۔ لہذا تاکید ہے کہ احباب اور عہدے داران جماعت جلسہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس چندہ کی فراہمی اور پھر اسے جلد تر بھجوانے کا انتظام فرمائیں: ناظر بیت المال قادیان

ترک حقّہ و سگریٹ نوشی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتاوے کی رو سے حقہ نوشی لغو افعال میں داخل ہے۔ اور اللہ تعالٰے فرماتا ہے۔ والذین ھم عن اللغو معرضون (پ۱۸) کہ مومن کی یہ شان ہے۔ کہ وہ لغویات سے اعراض کرتا ہے۔ نظارت ہذا احباب جماعت کو گاہے بگاہے حقہ اور سگریٹ نوشی کے چھوڑنے کی تحریک کرتی رہتی ہے اور سلسلہ کے کارکنان کو بھی ہدایت دیجاتی ہے۔ کہ وہ اس کی تحریک کرتے رہیں۔ چنانچہ تازہ رپورٹ جو چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی طرف نظارت ہذا میں موصول ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت بنجوہ رہ سندھ میں اس تحریک پر دفعدار غلام محمد صاحب منیجر اسٹیٹ نے ۵۵ سال کی عمر میں حقہ اور سگریٹ نوشی کو چھوڑ دیا ہے اور چوہدری ابوالخیر سعید احمد صاحب نے ڈاڑھی نہ منڈوانے کی تحریک پر ۱۹ سال کی عمر میں عہد کیا۔ کہ وہ آئندہ ڈاڑھی نہ منڈوائیں گے۔ اللہ تعالٰے دونوں بھائیوں کو اعلٰے نمونہ قائم کرنے کی توفیق دے۔ رمضان المبارک کے ایام میں دوسرے احباب کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی ایک دُعا

(۲)

ایک گزشتہ پرچہ میں بتایا جاچکا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وُہ دعا، جو حضور نے ۲۶۔ جون ۱۹۱۳ء کو نہایت کرب و اضطراب کی گھڑیوں میں بارگاہِ رب العزت میں کی۔ اور جس کے متعلق قبل از وقت آپ نے فرما دیا تھا۔ کہ:۔ "مجھے یہ ہوا آرہی ہے۔ کہ اللہ پوری کرے گا"۔ اُسے خدا نے نہایت عجیب رنگ میں قبول فرمایا۔ اور ایسی حالت میں جبکہ آپ کے وصال کی وجہ سے جماعت احمدیہ پر غم والم کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اور اندرونی دُشمنوں نے سلسلۂ احمدیہ کی بنیادوں کو متزلزل کرنے کے لئے ہر ناجائز سے ناجائز تدبیر بروئے کار لانا شروع کر دی۔ اللہ تعالےٰ نے وُہ بلند پایہ انسان جماعت احمدیہ کی راہ نمائی کے لئے کھڑا کر دیا۔ جو اُن تمام صفات سے بہمہ وجوہ متصف ہے۔ جن کا متذکرۃ الصدر دُعا میں ذکر آتا ہے۔ جو حقیقتاً بے مثال قوتِ جذب کا مالک ہے۔ جس سے جماعت کو وہ فدائیت اور عشق ہے۔ جس کی مثال دُنیوی رشتوں میں ڈھونڈنا بالکل ناممکن ہے۔ بچے اپنے ماں باپ سے محبت رکھتے ہیں۔ بھائی اپنے بھائیوں سے دلی پیار کرتے ہیں۔ بہنیں بہنوں سے۔ اور رشتہ دار اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک اور ملاطفت کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں۔ اس میں کوئی مبالغہ نہیں۔ اس میں کوئی جھوٹ کی آمیزش نہیں۔ کہ جو محبت جماعت کے افراد اپنے جان و دل سے پیارے امام کے ساتھ رکھتے ہیں۔ اور جس محبت بھری نگاہ سے وُہ اس کے رُخِ انور کا دیدار کر کے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ وُہ محبت فی زمانناروئے زمین پر اور کسی لیڈر کو حاصل نہیں۔ بے شک مسولینی وسیع اقتدار کا مالک ہے۔ بے شک ہٹلر اور سٹالن لوگوں پر ایک اثر رکھتے ہیں۔ لیکن وُہ اثر اور وُہ اقتدار ان کی قوتِ جاذبہ کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اس لئے ہے۔ کہ انہوں نے قوم کی ترقی کے لئے کوششیں کیں۔ لیکن جماعت احمدیہ اپنے واجب الاطاعت امام کی اطاعت محض اس لئے نہیں کرتی۔ کہ آپ جماعت کی راہ نمائی غیر معمولی قابلیت اور بے مثال دانش سے فرما رہے ہیں۔ بلکہ اس لئے بھی کرتی ہے۔ کہ آپ کے ارشادات اور آپ کے کلمات سے رُوح کو سکینت حاصل ہوتی ہے۔ خدا تعالےٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ اس کے انوار اور برکات نظر آتے ہیں۔ اور انسان اپنے آپ کو اس مقصد کے قریب ہوتا ہوا پاتا ہے جس کے لئے وُہ پیدا کیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے مخلصین جماعت احمدیہ دلائل کے درجہ سے گزر کر عشق کی منزل میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور اس میں کیا شُبہ ہے۔ کہ عشق ہی اصل چیز ہے یہی رُوحانیت کی ترقیات کا راز ہے اور کامیابیوں کی کلید ہے۔ تاریخ اسلام اس واقعہ کی حامل ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دعوئ نبوت فرمایا۔ تو کسی نے کہا۔ دیوانہ ہو گیا ہے۔ کسی نے کہا۔ جھوٹ بولتا ہے کسی نے کوئی رائے قائم کی۔ اور کسی نے کوئی۔ مگر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو اپنے آقا کے عاشق تھے۔ انہوں نے جب دعوئ نبوت سُنا۔ تو کوئی دلیل نہ مانگی بلکہ کہا اگر وُہ کہتا ہے۔ کہ میں نبی ہوں۔ تو سچ کہتا ہے۔ یہ عاشق تھا۔ اور اول العاشقین تھا۔ جسے خدا نے بھی خلفائے راشدین میں سے پہلا خلیفہ بنا کر اس کی اس اولیت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ یہی وُہ ایمان ہے۔ جس کی ایمان داروں کو ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہی وُہ ایمان ہے۔ جس کے ماتحت جماعت کا ہر فرد اپنے مطاع سے عشق رکھتا۔ اور اس کی ہر بات کے آگے سرِ تسلیم خم کرنا سعادتِ دارین کا موجب سمجھتا ہے۔ نادان انسان جس نے محبت کے ولولوں کو کبھی نہیں دیکھا۔ حیران ہوتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ یہ پیر پرستی ہے۔ مگر واقعہ یہ ہے۔ کہ یہ پیر پرستی نہیں۔ اگر یہ پیر پرستی ہے۔ تو سمعنا و اطعنا کا ارشاد بھی پیر پرستی کی بنیاد ہوگی۔ لیکن درحقیقت عشق ہی ہے۔ جو ناممکن کام کرتا ہے اور عشق ہی ہے۔ جو قربانیوں کے حیرت انگیز نظائر اہلِ عالم کے سامنے پیش کرتا ہے۔ آج جماعت احمدیہ بھی اپنے امام سے عشق رکھتی ہے۔ اور اس کا یہ عشق بدباطنوں کی آنکھ میں خار بن کر کھٹکتا ہے۔ لیکن وُہ بھی معذور ہیں۔ اور ہم بھی۔ ہم ایمانی شعور سے ایک ایک بات پر قائم ہیں۔ اور وہ روحانی بصیرت کے فقدان کی وجہ سے ایک ایسے راستہ پر قدم مار رہے ہیں۔ جس کا انجام بجز تباہی کے اور کچھ نہیں۔ بہرحال یہ عشق اس وجہ سے ہے۔ کہ ہمارا امام غیر معمولی روحانی قوتِ جذب کا مالک ہے۔ مقناطیس لوہے کو اپنی طرف اتنے زور کے ساتھ نہیں کھینچتا جتنے زور کے ساتھ خدا تعالےٰ کا یہ محبوب انسان اکنافِ عالم سے سعید روحوں کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔

پھر آپ کی بلند ہمتی کا ایک زمانہ معترف ہے۔ آپ کی دُعاؤں کی قبولیت کے ہزاروں نمونے موجود ہیں۔ قرآن و احادیث سے آپ کی واقفیت کی بھی کوئی مثال نہیں۔ سمندر کی گہرائی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ لیکن اس باخدا انسان کے علوم لدنیہ کی تہہ تک پہونچنا کسی انسان کی طاقت میں نہیں کیوں؟ اس لئے کہ اس کے علوم براہ راست اس علیم و خبیر ہستی کی طرف سے نازل ہوتے ہیں۔ جن کے علوم زمین و آسمان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ پس جس طرح خدا تعالےٰ کا علم غیر محدود ہے۔ اسی طرح اس مقدس انسان کا علم بھی حد و بست سے بالا ہو جاتا ہے۔ جو خدا کے کنارِ عاطفت میں جا پڑتا۔ اور خدا اُسے اپنی گود میں لے لیتا۔ اور اپنی صفات کا ظلی رنگ میں اسے وارث بنا دیتا ہے۔

پھر خدا نے اپنے کمال رحم سے اس دُعا کو قبول فرماتے ہوئے جو جماعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو عطا فرمائی ہے۔ اس میں بھی ایسی قوتِ جذب ہے۔ کہ وُہ ہر سال ہزاروں تشنگان روحانیت کو اپنے آقا کے قدموں میں لا ڈالتی ہے۔ اس کے بچے۔ بوڑھے۔ جوان۔ ادھیڑ مرد اور عورتیں تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ تمام احمدی ہمت بلند کے مالک ہیں۔ کوئی ان میں سے چین میں ڈیرے لگائے بیٹھا ہے تو کوئی جاپان میں۔ کوئی اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے سپین کے میدان میں گولیوں کے سامنے سینہ تانے کھڑا ہوا تو کسی نے افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں کو تبلیغ اسلام کے لئے عبور کیا۔ کوئی عرب میں ہے۔ تو کوئی ایران میں۔ کوئی سماٹرا اور جاوا میں ہے۔ تو کوئی سٹریٹ سیٹلمنٹس میں۔ پھر بعض ایسے فدایانِ ملت ہیں جو مغرب میں طلوع شمس کی جد و جہد میں مشغول ہیں۔ کوئی امریکہ میں مشغول ہے۔ تو کوئی لنڈن میں۔ کوئی ہنگری میں تو کوئی روم میں۔ غرض سب کے سب اس ایک ہی مقصد میں مصروف ہیں۔ کہ خدا کا دین پھیلے۔ اور اس کا ذکر عالم میں بلند ہو۔ پھر وُہ بھی قرآن و احادیث سے واقف اور اپنے اپنے ظرف کے مطابق اس کے معارف کے حامل ہیں۔

غرض ایک عجیب نظارہ ہے جو نظر آ رہا ہے۔ ایک زندگی ہے جو ہر چھوٹے بڑے میں پائی جاتی ہے۔ ایک تازہ حیات ہے جس کا پتہ ہر شخص کی حرکات سے لگ رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ بظاہر ویسے ہی انسان ہیں جیسے اور مگر بخدا رب العزت کے حضور وہ بہت بلند مقام کے وارث ہیں۔ اور پھر وہ امام و مطاع جس پر جماعت کا ہر چھوٹا بڑا قربان ہے۔ اس کے درجہ کی بلندی تو قیاس سے بالا اور فہم سے بالاتر ہے۔ مگر کبھی سوچا بھی کہ یہ سب کچھ کیوں رونما ہوا۔ چشم فلک نے زمین کے اوپر ایسا تحیّر کن اور خوش آئند منظر کیوں دیکھا۔ اسی لئے کہ ۲۶ جون ۱۹۱۳ء کو ایک مقدس انسان اپنے رب کے حضور ٹوٹا ہوا دل لے کر گیا۔ اور اس نے لرزتی اور کانپتی ہوئی زبان میں جو کچھ کہا۔ اس کے موئے نے جو اس سے انتہائی محبت اور پیار رکھتا تھا اسے سنا اور اس کے آنسوؤں کی برکت سے گلشنِ احمدیت کو ایسا سرسبز کر دیا۔ کہ اس کے پھولوں کی مہک سے آج ایک عالم معطر ہو رہا ہے۔ پس سلام ہمارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر اور سلام ہمارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ پر اور کروڑوں کروڑ سلام اس مقدس انسان پر ہاں اس جری اللہ فی حلل الانبیاء پر جس کے قدسی نفس کے طفیل یہ سب کچھ عالمِ وجود میں آیا۔ اور اگر وہ نہ آتا۔ تو کچھ بھی نہ ہوتا۔ کیونکہ احمدیت کی تمام ترقیات کا نقطہ مرکزی آپ کا وجود ہے۔ آپ ہی گلشنِ احمدیت کے حقیقی باغباں ہیں آپ ہی وہ سراج منیر ہیں جس سے اکتساب نور کے بعد جماعت نے ترقی کی۔ اور آپ ہی کی دعاؤں سے نور الدین اعظم؎ ایسا جلیل القدر انسان اپنی طرف کھینچا۔ چنانچہ آئینہ کمالاتِ اسلام میں آپ نے خود تحریر فرمایا ہے۔ کہ میں ہمیشہ دعا کیا کرتا تھا کہ من انصاری الی اللہ۔ پھر چونکہ میری پر درد دعاؤں سے آسمان کا جو پُر ہو گیا۔ تو اس نے مجھے نور الدین اعظم دیا جس کے ملنے سے میں ایسا ہی خوش ہوا جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت عمرؓ کے اسلام لانے پر خوش ہوئے تھے۔ پس حضرت م

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

(۱۰)

(۱)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

فی الجنۃ ثمانیۃ ابواب منھا باب یسمی الریّان لا یدخلہ الا الصائمون

کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام باب الریّان ہے۔ اس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہو سکیں گے۔

الریّان کے معنے پیاس کو بجھا کر سیر ہونے والے کے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء یہ ہے کہ چونکہ روزہ دار دنیا میں پیاس برداشت کرتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ ان کو قیامت کے دن یہ امتیاز بخشے گا کہ جنت کا ایک دروازہ ان سے مخصوص کر دے گا۔

(۲)

من صام رمضان ایماناً واحتساباً غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام رمضان ایماناً احتساباً غفر لہ ما تقدم من ذنبہ۔

جو شخص رمضان بھر روزے شریعت کے حکم کی اطاعت اور محض اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے تمام سابقہ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور جو شخص رمضان کی ساری راتوں میں اللہ تعالےٰ کے حکم اور اس کے ثواب کی خاطر تہجد ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے تمام پہلے گناہوں سے چشم پوشی فرماتا ہے۔

روزہ اور تہجد رمضان میں نعمتِ عظمےٰ ہے۔ اور اس عبادت کو خالصاً لوجہ اللہ بجا لانے والا پچھلے گناہوں کے بد اثرات سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ اور اسے گناہ سے بچنے کی ایک طاقت بخشی جاتی ہے۔ ایماناً احتساباً کی قید سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہی روزہ اور تہجد روحانی طور پر نتیجہ خیز ہے۔ جو ریا کے لئے نہیں۔ انسانی تعریف کے لئے نہیں بلکہ محض اللہ تعالےٰ کے لئے ہو۔

(۳)

الصیام جُنّۃٌ واذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ صائم

روزہ گناہوں اور غضب الٰہی سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو۔ تو نہ درشت کلامی کرے۔ اور نہ شور و شر کرے۔ ہاں اگر کوئی اور اس کو گالی دے یا اس سے لڑائی جھگڑا کرے۔ تو کہہ دے۔ کہ میں تو روزہ دار ہوں۔

گویا روزہ کی حالت میں عام حالات کی نسبت زیادہ نرمی کرنے اور دنیا کی آلائشوں سے اجتناب اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ تمام تر توجہ اللہ تعالےٰ کی طرف رہے اور روزہ دار میں ایسی روحانی طاقت پیدا ہو سکے جس سے وہ اپنے آپ کو شیطانی حملہ سے محفوظ کر سکے۔

(۴)

وینادی منادٍ یا باغی الخیر أقبل ویا باغی الشرّ أقصر ولِلّٰہ عتقاء من النار وذالک کل لیلۃ۔

رمضان کی پہلی شب ہی فرشتے آواز دیتے ہیں۔ کہ اے نیکی کے طالب اور نیک انسان! تو آگے بڑھ اور نیکیوں کے بجا لانے میں اور بھی ترقی کرتا جا۔ اور اے بدی کے خواہشمند اور بد انسان! تو اپنے بد ارادوں سے باز آ جا۔ اور بدی کے ارتکاب سے رک جا۔ اللہ تعالےٰ اس مہینہ میں بے شمار لوگوں کو جہنم کی سزا سے بچا کر آزاد کرے گا۔ تو بھی ان میں سے ہو جا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ فرشتوں کی یہ ندا رمضان کی ہر شب دہرائی جاتی ہے۔

(۵)

الصیام والقرآن یشفعان للعبد یقول الصیام ای رب انی منعتہ الطعام والشھوات بالنھار فشفّعنی فیہ ویقول القرآن منعتہ النوم باللیل فشفعنی فیہ فیشفعان

روزہ اور قرآن قیامت کے دن مومن کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا اے خدا میں نے اس مومن کو دن کے وقت کھانے اور شہوات سے باز رکھا۔ تو اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما۔ قرآن مجید کہے گا۔ میں نے راتوں کو اسے نیند سے روکا۔ یعنے یہ میری تلاوت تہجد میں کرتا رہا۔ اے خدا تو اس کے متعلق میری سفارش منظور کر۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ ان دونوں کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

اس حدیث نبوی میں تمثیلی طور پر روزہ اور قرآن مجید کو شفاعت کنندہ بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ان دونوں نیک اعمال کا نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ مومن کی عام کمزوریوں پر پردہ پوشی کی جائے گی۔ اور اس کی نیکیوں کا پہلو غالب ہو گا۔

(۶)

ھو شھر الصبر والصبر

؎ امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی یہ عظیم الشان دعا بھی درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوتِ قدسیہ کے معجز نما اثرات پر ایک قاطع برہان ہے۔

231
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ثوابہ الجنۃ و شھر المواساۃ و شھر یزاد فیہ رزق المؤمن

ماہِ رمضان صبر کا مہینہ ہے۔ اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ پھر رمضان باہمی ہمدردی کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالےٰ مومن کے رزق میں اضافہ فرماتا ہے۔

اس حدیث میں روزہ کا فلسفہ صبر اور شفقت علیٰ خلق اللہ بتایا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے صابر و محسن بندوں پر اپنے روحانی و مادی انعامات کی بارش نازل فرماتا ہے۔

(۷)

ھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ وآخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہٗ واعتقہ من النار

ماہ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت الٰہی کے حصول کا۔ دوسرا مغفرت کے پانے کا۔ اور آخری عشرہ آگ سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو شخص ماہِ رمضان میں اپنے نوکر یا غلام کی خدمت معینہ میں تخفیف کرے۔ تاکہ اسے روزہ کے ساتھ تکلیف نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ اس بندے کو معاف فرمائیگا۔ اور جہنم سے آزاد کرے گا۔

روزہ سے اللہ کا فضل جذب ہوتا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اور خدا کے غضب سے محفوظ رہنے کی توفیق ملتی ہے۔ عام رحمت کے حصول کے بعد ترقی ہوتی ہے۔ اور انسان گناہ سے بیزار ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس سے بدی کا صدور ناممکن ہو جاتا ہے۔ انہی تین روحانی درجات کی طرف اس حدیث میں اشارہ ہے۔ حدیث کے آخری حصہ کے مطابق ہی قادیان میں اور بعض اسلامی ممالک میں دفاتر کے اوقات میں کمی کی جاتی ہے۔

(۸)

من افطر یوماً من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ۔ جو شخص رمضان کے ایک دن کا روزہ بھی شرعی اجازت یا بیماری کے بغیر چھوڑتا ہے۔ باقی سارے سال کے دنوں کے روزے اس کی بجائے نہیں ہو سکتے۔

اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے روزوں کی تاکید فرمائی ہے۔ اور بلا عذر شرعی رمضان کے روزہ کو چھوڑنے والے کو سخت مجرم قرار دیا ہے

(۹)

لکل شیٔ باب وباب العبادۃ الصوم

ہر چیز کا دروازہ ہوتا ہے۔ اور عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔

مطلب یہ ہے۔ کہ عبودیت کے مظاہرہ کی ابتداء روزہ سے ہوتی ہے یا روزہ رکھنے سے عبادت کی خاص توفیق ملتی ہے۔ تلاوت قرآن اور نماز تہجد کا خاص موقعہ ملتا ہے۔ یا عبادت کا اصل مقصود پانے کے لئے روزہ ازبس ضروری ہے۔

(۱۰)

یقول اللہ عزوجل انظروا یاملائکتی الی عبدی ترک شھوتہ ولذتہ وطعامہ وشرابہ من اجلی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ اس روزہ دار بندے کو دیکھو کہ اس نے کھانے پینے اور اپنی لذتوں کو میری خاطر ترک کر دیا ہے۔

اس حدیثِ قدسی سے ظاہر ہے۔ کہ روزہ مومن کو فرشتوں سے بھی افضل بنا دیتا ہے۔ فرشتے کھاتے پیتے نہیں مگر وہ کھانے پینے کے محتاج نہیں انسان کھانے کا محتاج ہے۔ اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ لیکن اپنے رب کے حکم کی وجہ سے کھانے پینے کو چھوڑ دیتا ہے۔

ان دس احادیث نبویہ میں روزہ کے فوائد اس کی فضیلت اور حکمت کو بہت واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ احادیث صرف بطور انتخاب ہیں۔ ورنہ اس باب میں بکثرت احادیث موجود ہیں۔

خاکسار:- ابوالعطاء جالندھری

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

مرکزِ احمدیت میں اہل اللہ کا اجتماع

اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ مبارک ایام جن کی بنیاد خدا تعالےٰ کے برگزیدہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے عہد مبارک میں رکھی تھی۔ اب قریب آرہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۸۹۱ء سے قائم ہے۔ اور ہر سال خدا تعالےٰ کے فضل سے قادیان دارالامان میں اس موقعہ پر ہزاروں انسان آکر فیضیاب ہوتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا یہ سالانہ اجتماع کوئی معمولی چیز نہیں۔ اور نہ ہی یہ اجتماع دوسرے جلسوں اور اجتماعوں کی طرح ہے۔ بلکہ ہر سعید طبع انسان کے لئے یہ روحانی غذا حاصل کرنے کا موقعہ ہے قادیان کی بستی جس میں خدا کا پیارا مسیح موعود علیہ السّلام مبعوث ہوا۔ اور جو اس زمانہ میں متلاشیانِ حق اور روحانیت کے پیاسوں کیلئے ایک سیراب کرنے والی سرزمین ہے۔ اس مبارک موقعہ پر نہایت ہی ایمان افزا نظارہ پیش کرتی ہے۔ ہر وہ انسان جو اپنے اندر معمولی سی نیکی اور کچھ بھی حق جوئی کا مادہ رکھتا ہے۔ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں اس امر کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ کہ واقعی ان ایام میں اس چھوٹی سی بستی میں خدا تعالےٰ کی برکات اور اس کی رحمتوں کا بکثرت نزول ہوتا ہے یہ وہی ایام ہیں جن میں خدائے قدوس کا جلال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تجلیاں اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بعثت کی اغراض وسیع پیمانہ پر ظاہر ہوتی ہیں۔ پھر یہ وہی مبارک ایام ہیں۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قادیان کے متعلق یہ فرمان اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ پورا ہو رہا ہوتا ہے کہ

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

قادیان دارالامان میں آنا ویسے بھی بابرکت اور انسان کی روحانیت میں ترقی کرنے کا باعث ہوتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے روحانیت میں ترقی کرنے کی خاطر قادیان میں بار بار آنے کی تاکید بھی فرمائی ہے۔ مگر جلسہ سالانہ کے مبارک ایام تو خصوصیت سے موجب برکت و رحمت ہوتے ہیں۔ اور ایک حق کا پرستار ان ایام میں وہ کیف روحانی اور لذت ایمانی محسوس کرتا ہے۔ جس سے اس کا دل ایک خاص قسم کی خوشی اور فرحت حاصل کرتا ہے اس جلسہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:-

”اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے۔ جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت

یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ رفتار زمانہ انسان میں ایک قسم کی کاہلی اور سستی پیدا کر دیتی ہے۔ اور انسانی فطرت اور اس کی عادت اس رنگ میں واقع ہوئی ہے۔ کہ نئی نئی تحریک اور بار بار یاددہانی کا محتاج ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ خواہ کوئی تحریک کتنی ہی مفید اور بہتر کیوں نہ ہو۔ جب اس پر کچھ عرصہ گذر جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو انسان اس میں خود بخود سست ہو جاتا ہے۔ وہ قومیں جنہوں نے دنیا میں زندہ رہنا ہوتا ہے۔ اور جنہوں نے دنیا میں کوئی مفید کام کرنا ہوتا ہے وہ اپنی ملی اور قومی تحریکوں کو زندہ رکھنے کی سعی و کوشش کرتی ہیں۔ تا کہ قوم کے افراد کاہل اور سست نہ ہو جائیں اور وہ مقصد اور وہ کام جسے انہوں نے پورا کرنا ہے۔ کہیں درمیان ہی میں نا تمام نہ رہ جائے۔

پس اس لحاظ سے بھی جماعت احمدیہ کا سالانہ اجتماع ایک نہایت ہی مفید اور بابرکت چیز ہے کیونکہ اس سے قوم کے افراد میں ایک بیداری پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ اپنے اس مقصد اور کام کو جو خدا کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے لئے مقرر کیا ہے۔ از سر نو یاد کرتی ہے اور اس کے پورا کرنے کے لئے اپنی کوشش کو پہلے سے زیادہ کر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس روحانی اجتماع کی اغراض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "کہ تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ رب العزت جلشانہ کوشش کی جائے گی۔

پس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان آنا اپنے اندر دوہرے فوائد رکھتا ہے ایک طرف تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق قادیان میں آنے کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ اور ان کا ایمان بڑھتا ہے اور دوسری طرف اس کی سستیاں اور کمزوریاں دور ہوتی ہیں۔ اور اپنے دوسرے بھائیوں کو دیکھ کر اور ان سے ملاقات کر کے کئی روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ سلسلہ کے جید علماء کی تقاریر سننے کا موقعہ میسر آتا اور سب سے بڑھ کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دو تقریریں سننے ملاقات کرنے اور حضور کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔

پس وہ انسان کیا ہی خوش قسمت ہے جو ان مبارک ایام میں قادیان آتا ہے یقیناً یہ چیزیں اس کی روحانی دنیا کو تبدیل کر دینے والی ہیں۔ اور قادیان سے واپس جاتے وقت اسے خود محسوس ہوگا۔ کہ میں نے کرایہ کی ایک معمولی رقم خرچ کر کے اور تھوڑی سی تکلیف اٹھا کر روحانیت کا ایک قیمتی خزانہ حاصل کر لیا ہے۔

پس احباب کو اس ایمان افزا موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ یہ مبارک اجتماع روز روز میسر نہیں آسکتا۔ ایک سال کے بعد یہ تقریب آتی ہے۔ اور کون جانتا ہے۔ کہ اگلے سال تک وہ زندہ بھی رہے گا۔ پس جس انسان کی زندگی میں بھی یہ موقع آجائے۔ اسے غنیمت سمجھتے ہوئے اپنی پوری کوشش اور جدوجہد کرنی چاہئے کہ وہ اس میں شمولیت کے ثواب سے محروم نہ رہے اور اس میں شامل ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کو سامنے رکھ لے۔ حضور فرماتے ہیں "تمام مخلصین اگر خدا تعالےٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔"

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمان کے پیش نظر ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی طرف سے پوری کوشش کر کے اس جلسہ میں شامل ہو۔ اور بغیر موانع قویہ کے قطعاً اس سعادت اور ثواب سے محروم نہ رہے۔ اے خدا تو ہمیں اس امر کی توفیق عطا فرما۔ آمین

خاکسار:۔ ملک محمد عبداللہ
مولوی فاضل "جامعہ"

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ہانگ کانگ میں

گذشتہ سال بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے جاری فرمودہ سیرت النبیؐ کا جلسہ ہانگ کانگ میں بھی جو ایشیا کے مشرقی کنارہ پر ہونے کے سبب دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے۔ منعقد کیا گیا تھا۔ اور اس سال بھی ۳۱ر اکتوبر کو جلسہ منعقد کیا گیا۔ صوفی عبد الغفور صاحب کی سعی جمیلہ اور دوستوں کے تعاون سے یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ ہمارے سب بھائی شکریہ کے مستحق ہیں۔

میں پورے اخلاص کے ساتھ محترم پریذیڈنٹ صاحب ایم۔ او۔ فسٹ صاحب اور معزز مقررین ایم یوسف رمضان صاحب۔ ایم ڈی۔ او۔ ڈسلوا صاحب۔ صوفی عبد الغفور صاحب اور محترمی مولوی فضل الٰہی صاحب کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ اس عظیم الشان نبی کی سیرت کے جلسوں پر خصوصاً اور دوسرے عام صداقت و راستی۔ تہذیب و تمدن محبت و اخلاق قائم کرنے کے لئے جو جلسے ہم منعقد کریں ان میں عموماً شمولیت فرماتے ہوئے ہمیں شکریہ کا موقعہ دیتے رہینگے۔ (انچارج مبلغ جماعت احمدیہ از ہانگ کانگ چین)

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشان بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی مبہی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (للعہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

پکا گڑھ سیالکوٹ میں
صدر انجمن کی اراضی فروخت ہو رہی ہے

موضع پکا گڑھ تحصیل و ضلع سیالکوٹ میں نمبر خسرہ ۱۶۱۷ رقبہ ۳ کنال اراضی جو صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ملکیت و مقبوضہ ہے۔ قابل فروخت ہے ایک صاحب مبلغ [illegible] روپیہ اس کی قیمت پیش کرتے ہیں۔ اگر کوئی دوست اس زمین کو زیادہ قیمت پر خریدنا چاہتے ہوں۔ یا اس سے زیادہ قیمت کا کوئی خریدار پیدا کر کے دے سکتے ہوں۔ تو ایسے دوستوں کو بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں ۲۵/۱۱/۳۷ تک بھجوا دیں۔ ورنہ تاریخ مقررہ کے بعد یہ اراضی فروخت کر دی جائے گی۔

ناظم جائداد صدر انجمن قادیان

232

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ توسیع مساجد لقطے و مبارک نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف سے ایام تعطیلات میں جن طالبات اور استانیوں نے چندہ توسیع مساجد لقطے و مبارک وصول کر کے داخل کیا ہے۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ (۱) استانی سردار بیگم صاحبہ للعہ (۲) استانی صفیہ بیگم صاحبہ عہ (۳) استانی خدیجہ بیگم صاحبہ عہ (۴) استانی کنیز فاطمہ صاحبہ ہیہ (۵) امۃ السلام صاحبہ بنت مولوی عبداللہ صاحب مرحوم سنوری عہہ (۶) سعادت بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب ہیہ (۷) طاہرہ بیگم صاحبہ بنت بابو محمد اسماعیل صاحب ہیہ (۸) عائشہ بیگم صاحبہ بنت مرزا مہتاب بیگ صاحب عہ (۹) خورشید سلطانہ صاحبہ بنت مولوی فضل الدین صاحب وکیل ۱۲

ناظر بیت المال قادیان

رسالہ محشر خیال دہلی کا نمونہ مفت

منگا کر خریدار ہو جائیے مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے

محشر خیال دہلی پتا کافی ہے

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں۔ اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہونگی عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعائتی قیمت ہے۔ اور حلوا مقوی عہ میں آدھ سیر۔

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

شادی ہوگئی ہے۔ آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

ہر مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے جس میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء معزز حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشئی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔

مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (ےعہ) میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ الحکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈمی سٹ واچ۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں۔ اس رعائتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن مع ۱۴ کیرٹ رولڈ گولڈ نب۔ اصلی ٹھنڈی عینک۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصولڈاک علاوہ پیکنگ علاوہ

ناپسند ہونے پر قیمت واپس

منیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۳۱ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور ۳۱

تحفہ کشمیر

پشمینہ فی گز ۵ سے ۶ روپے خالص اونی کشمیرانی تھان درجہ اول ۶ درجہ دوم للعہ شال پشمینہ عہ سے ے لوئی خودرنگ دوہری درجہ اول عہ درجہ دوم معہ لوئی ایک بری خودرنگ عہ لوئی ایک بری سفید عہ زعفران مونگرانی تولہ عہ درجہ دوم عہ زیرہ سیاہ فی سیر عا بنفشہ فی سیر عا سلاجیت فی تولہ ۸ محصولڈاک علاوہ

المشتہر جی۔ ایم منیجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۶ نومبر۔ آج شام لارڈ ہیلی فیکس لنڈن سے عازم برلن ہو گئے۔ اگرچہ ان کا یہ سفر بالکل پرائیویٹ اور غیر سرکاری ہے۔ ہر ہٹلر نے انہیں ملاقات کی دعوت دی ہے۔ جو وہ منظور کر چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ہیلی فیکس اور ہر ہٹلر کے درمیان بہت سے موضوعات پر گفتگو ہو گی۔ چنانچہ معاہدہ خلاف اشتراکیت اور معاہدہ لوکارنو کی جگہ مغربی ممالک کے متعلق ایک نیا معاہدہ مرتب کرنے کا مسئلہ بھی موضوعات گفتگو میں شامل ہے۔ جرمنی حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ ہر ہٹلر چاہتا ہے کہ ہسپانیہ میں اٹلی اور جرمنی کی مداخلت اور مرکزی یورپ میں جرمنی کی پالیسی کے متعلق برطانیہ کے رویہ کی وضاحت ہو جائے۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ دارالعوام میں لارڈ کر ینبورن سے دریافت کیا گیا کہ لیبیا کی سرحد پر اطالوی افواج کے اجتماع سے مصر کو جو خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ کیا اس سلسلہ میں آپ حکومت اطالیہ سے گفت و شنید کریں گے۔ اس کا جواب انہوں نے نفی میں دیا اور کہا میرے نزدیک یہ باور کرنے کی کوئی وجہ نہیں کہ یہ اجتماع مصر پر حملہ کرنے کے لئے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ایک اور سوال یہ دریافت کیا گیا۔ کہ اگر مصر پر کوئی ملک پر حملہ کرے۔ تو کیا حکومت برطانیہ مصر کی مدافعت کرے گی۔ اس کا جواب لارڈ کرینبورن نے اثبات میں دیا۔

بمبئی ۱۶ نومبر۔ حکومت بمبئی نے سرکاری اعلان شائع کیا ہے کہ احمد آباد میں ہڑتالوں سے صورت حالات خطرناک ہو رہی ہے۔ اس وقت تک ۹ ۴ کارخانوں کے مزدور ہڑتالیوں میں شامل ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے ۲۰ ہزار اشخاص بیکار ہو گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ مقدمہ شہید گنج کی اپیل ۲۸ نومبر کو ہائی کورٹ کے مکمل بنچ کے سامنے سماعت کے لئے پیش ہو گی۔ یہ بنچ۔ چیف جسٹس۔ مسٹر جسٹس بھڈے اور مسٹر جسٹس دین محمد پر مشتمل ہوگا۔

لائل پور ۱۶ نومبر۔ لائل پور میں بعض چوریوں کے متعلق جن کا سلسلہ گذشتہ انتخابات اسمبلی کے دوران میں شروع ہوا تھا۔ یہ انکشاف ہوا ہے کہ چوریاں زیادہ تر ان لوگوں کے ہاں ہوئیں جنہوں نے احراری امیدوار کے خلاف ووٹ دئے تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جن لوگوں سے چوری کا مال برآمد ہوا ہے وہ احراری رضاکار ہیں۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ حکومت پنجاب نے سڑکوں کی ترقی کے لئے ایک آٹھ سالہ سکیم تیار کی ہے۔ جو ایک کروڑ ۵ ۲ لاکھ روپیہ کے صرف سے مکمل ہو گی۔ سڑکوں کو تین قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جدید سڑکوں کی تعمیر کے علاوہ موجودہ سڑکوں کا بھی تحفظ کیا جائے گا۔

کلکتہ ۱۶ نومبر۔ سیاسی قیدیوں اور نظربندوں کے متعلق آج مجلس وزرا کا اجلاس ہوا۔ جس میں قیدیوں کی رہائی کی سکیم پر غور کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ۱۶۰۰ نظربندوں میں سے ۱۱۰۰ کو ۳۱ دسمبر تک غیر مشروط طور پر رہا کر دے گی باقیماندہ ۵۰۰ نظربندوں کو آہستہ آہستہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۸ء تک رہا کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ کل شام بیت المقدس کے یہودی علاقوں میں یہودیوں نے دو عربوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا جس کی وجہ سے ایک ہلاک ہو گیا اور ایک شدید زخمی ہوا۔ علاوہ ازیں ایک عرب بس پر جو یہودی علاقہ میں سے گزر رہی تھی۔ فائر کئے گئے۔ جن سے تین عرب مسافر زخمی ہوئے۔

برسلز ۱۶ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ شنبہ کو تمام دن کی بحث و تمحیص کے بعد برسلز کانفرنس کے مندوبین نے فیصلہ کیا۔ کہ جاپان کی طرف سے کانفرنس کے ساتھ تعاون کرنے کے انکار کے سلسلہ میں امریکہ برطانیہ اور فرانس کے مندوبین نے جو یادداشت مرتب کی ہے۔ اس کے متعلق اپنی اپنی حکومتوں کی رائے طلب کریں۔ اس یادداشت میں چین کی جنگ کے متعلق ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اس کی وجہ سے اقوام عالم میں خوف و ہراس طاری ہے۔ کسی ملک کو یہ حق حاصل نہیں۔ کہ دوسرے ملک میں ایک سیاسی اصول پھیلانے کے لئے اس طرح مسلح اقدامات کرے اگر جاپان گفت و شنید میں حصہ لینے سے انکار کرتا رہا۔ تو تمام حکومتیں سوچیں گی۔ کہ انہیں کونسا متحدہ اقدام کرنا چاہئیے۔

قادیان ۱۶ نومبر۔ قادیان کے ایک ہندو کنج لال کو پولیس نے زیر دفعہ ۱۵۳ الف گرفتار کیا ہے یہ گرفتاری ان تقاریر کی بنا پر عمل میں لائی گئی ہے جو اس نے ڈیرہ بابا نانک۔ دھرمکوٹ رندھاوا اور دیگر مقامات میں کیں مقامی ہندوؤں میں کوئی شخص اس کی ضمانت دینے کے لئے تیار نہ ہوا آخر ایک احراری کی ضمانت پر وہ رہا ہوا۔

بجنور ۱۶ نومبر۔ لاہور کے ہندو اخبارات نے لکھا ہے۔ کہ مولوی عبدالسمیع صاحب چیئرمین میونسپل بورڈ بجنور۔ جو یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں حافظ ابراہیم کے مقابلہ میں شکست کھا چکے ہیں کانگرس کے چار آنہ والے ممبر بن گئے ہیں۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ آج رات کے ۲ بجے پھر خفیف سا زلزلہ محسوس کیا گیا۔ چنانچہ بمبئی کے آلہ زلزلہ نما نے تین بج کر ۱۱ منٹ پر ایک معمولی جھٹکہ ریکارڈ کیا۔ اس کا مرکز بمبئی سے ۱۱۲۰ میل کے فاصلہ پر مشرقی کشمیر میں معلوم ہوتا تھا۔

بیت المقدس ۱۶ نومبر۔ شہر میں آتشیں فسادات کے بھڑک اٹھنے کی وجہ سے سرکاری عمارتوں پر پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ اور مختلف مقامات پر پولیس کی زبردست جمعیت متعین کر دی گئی ہے۔ بعض پناہ گزین عربوں کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ تلاش کیا جا رہا ہے۔ نیز انگریزی پلٹنیں ان کا تعاقب کر رہی ہیں۔

شنگھائی ۱۶ نومبر۔ آج جاپانی افواج نے دریائے وانگ پو کے بند توڑ دئے۔ اب ان کے جہاز دریا کے دونوں کناروں پر چینیوں کے مورچوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ چینیوں کی قوت مدافعت کمزور ہو رہی ہے۔ جاپان نے تمام جھیلوں اور نہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔

امرتسر ۱۶ نومبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۱ آنہ سے ۳ روپے ۱۰ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۳ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۲ آنے سے ۸ روپے ۴ آنے تک۔ کپاس ۴ روپے ۱۴ آنے روئی ۱۱ روپے ۴ آنے ہے

نانکن ۱۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی افواج اب چین کے دارالحکومت نانکن پر پورے زور سے حملہ کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ غیر ملکی ماہرین جنگ کا خیال ہے۔ جاپانی کرسمس تک اس پر قابض ہو جائیں گے۔

ناگپور ۱۶ نومبر۔ گورنر سی پی کے وزیر تعلیم نے جو تعلیمی کانفرنس طلب کی تھی۔ آج اس کا اجلاس ختم ہو گیا۔ کانفرنس میں طویل بحث و تمحیص کے بعد ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس میں وزیر تعلیم کی اس سکیم کو منظور کیا گیا۔ کہ صوبہ کے ہر گاؤں میں لڑکوں اور لڑکیوں کو پرائمری تعلیم دی جاسکے۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ اس صوبہ میں قریباً ۲۵ ہزار دیہات ہیں۔

دہلی ۱۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سرجان اینڈرسن گورنر بنگال عنقریب اپنے عہدہ سے ریٹائر ہو رہے ہیں۔ اور ان کی جگہ لارڈ برابورن آ رہے ہیں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سرجان اینڈرسن کو بنگال سے سبکدوش کر کے فلسطین کا گورنر بنا کر بھیجا جا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ سر فلپ چیٹووڈ سابق کمانڈر انچیف افواج ہند کو بھی فلسطین بھیجا جا رہا ہے۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ سناتن دھرمیوں کے لیڈر سوامی پرکاشانند جو بعارضہ کاربنکل بیمار تھے آج میو ہسپتال میں انتقال کر گئے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی